سُپر بلیو بلڈ مون اور چاند گہن

انصاری اسماء

مکان نمبر 16، مدینہ پارک، نزد مسعود مسجد، دھولیہ۔ 424001 (مہاراشٹر)

۲۰۱۸ء کا پہلا چاند گہن ۳۱/ جنوری بروز بدھ ہندوستانی وقت کے مطابق شام ۶ بج کر ۲۱ منٹ پر شروع ہوا۔ جس کے گواہ دنیا کے بیشتر ممالک بنے۔ ۳ گھنٹے ۲۴ منٹ کے طویل چاند گہن کے دوران چاند تین مختلف رنگوں میں نظر آیا۔ اس چاند گہن کو سپر بلیو بلڈ مون کا نام دیا گیا۔ اس کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) سپر مون: چونکہ اِس تاریخ کو چاند اور زمین کا فاصلہ سب سے کم تھا یعنی چاند میں سے قریب ترین تھا۔ اس لیے اسے سپر مون کہا گیا جو کہ عام حالات کے مقابلے ۱۴ فیصد بڑا دکھائی دیا۔

(ii) بلیو مون: انگریزی مہینے میں ۲ بار دکھائی دینے والا چودھویں کا چاند بلیو مون کہلاتا ہے۔ یہ چاند جنوری مہینے کا دوسرا مکمل چاند یعنی بدرِ کامل تھا۔

(iii) بلڈ مون: چودھویں کے چاند کو مکمل گہن لگنے سے سرخی مائل نارنجی رنگ کے نظر آنے والے چاند کو ہی بلڈ مون (Blood Moon) کا نام دیا گیا۔ بلڈ مون کی صورت میں زمین چاند کو پوری طرح ڈھک لیتی ہے، مگر جب دھیرے دھیرے سورج کی کرنیں چاند پر پڑنے لگتی ہیں تو اس کا یہ حصّہ خون کی مانند سرخ دکھائی پڑتا ہے۔

ان تمام مظاہر کی بنیاد پر ۳۱/ جنوری ۲۰۱۸ء بروز بدھ ہونے والے چاند گہن کو سپر بلڈ مون (Super Blue Blood Moon) کا نام دیا گیا۔ سپر بلیو بلڈ مون، چودھویں کے عام چاند کے مقابلے ۱۴ فیصد بڑا اور ۳۰ فیصد زیادہ روشن تھا۔

سپر بلیو مون کا مکمل چاند گہن آخری مرتبہ ۳۱/ مارچ ۱۸۶۶ء میں لگا تھا اس حساب سے سپر بلیو مون کا مکمل گہن ۱۵۱ برسوں میں پہلی مرتبہ سائنسدانوں کے مطابق اگلا سپر بلیو بلڈ مون ۳۱/ دسمبر ۲۰۰۸ء اور ۳۱/ جنوری ۲۰۳۷ء میں ہوسکتا ہے۔ یہ دونوں گہن مکمل ہوں گے۔

چاند گہن کے دوران زمین سورج اور چاند کے درمیان براہِ راست گزرتی ہے۔ اس دوران چاند زمین کے گھیرے میں آجانے سے کچھ ایسا نظر آتا ہے۔ جیسے کسی چھتری سے ڈھک دیا گیا ہو۔ تاہم ایسے وقت میں سورج کی روشنی سے زمین کا عکس چاند پر پڑتا ہے جس کی وجہ سے چاند گہن لگ جاتا ہے۔

ماہرین فلکیات کے مطابق آئندہ مکمل چاند گہن اسی سال ۲۰۱۸ء میں ۲۷/ اور ۲۸/ جولائی کی درمیانی شب کو ہوگا۔

□□□